سوال

جنازے کے ساتھ ذکر بالجہر؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جنازہ کے پیچھے آواز بلند کرنا اس کی ممانعت میں احادیث و آثار وارد ہوئے ہیں یا صحابہ کرام کا ناپسندیدگی کا اظہار کرنا؟ صحیح وضعیف دلائل بیان فرمادیں تاکہ لوگوں کو سمجھانے میں آسانی رہے۔ یہ بھی الحدیث میں شائع کردیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنازے کے ساتھ بلند آواز سے ذکر کرنا نبی ﷺ اور آثار سلف صالحین سے ثابت نہیں۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ آتے جاتے وقت جب نبی ﷺ جنازے کے پیچھے چلتے تو آپ سے لاالہ الااللہ کے علاوہ کچھ بھی نہیں سنا جاتا تھا۔ (الکامل لابن عدی 269/1، 12074۔ 1208 ونصب الرایۃ 3/293 وجاء الحق/ مفتی احمد یار نعیمی بریلوی، طبع قدیم ج 3 ص 404)

اس روایت کا راوی ابراہیم بن احمد بن عبدالکریم عرف ابن ابی حمید الحرانی الضریر جھوٹا تھا۔

"کان یضع الحدیث" وہ حدیثیں گھڑتا تھا۔ (الکامل لابن عدی 1/269 لسان المیزان 1/28)

تیجہ: یہ سند موضوع ہے۔

ایک دوسری روایت میں آیا ہے: اکثروا فی الجنازة قول: لاالہ الااللہ "جنازہ میں کثرت سے لاالہ الااللہ کہو۔ (الدیلمی 1/32 بحوالہ سلسلہ الضعیفۃ والموضوعۃ للالبانی 6/414 ح 2881)

اس میں عبداللہ بن محمد بن وہب، یحیی بن محمد صالح اور خالد بن مسلم القرشی نامعلوم راوی ہیں۔

تیجہ: یہ روایت موضوع وبے اصل ہے۔ وما علینا الاالبلاغ (12/رجب 1426ھ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص521

محدث فتویٰ